



فضائل

سَيِّدَةُ فَاطِمَةَ الزَّهْرَا

(حدیث و آثار کی روشنی میں)

پیشکش

مجلس تحقیق و اجتماعات حیدرآباد





## عنوانات



- 1:- منفرد کنیت
- 2:- فاطمہ خشتبوی محمد صلی اللہ علیہ وسلم
- 3:- سیدہ کی ناراضگی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ناراضگی
- 4:- رضائے رب رضائے فاطمہ ہے
- 5:- جگر گوشہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم
- 6:- میرے ماں باپ قربان
- 7:- جداگانہ فضیلت
- 8:- جنت کی سرداری
- 9:- سیدۃ النساء العالمین
- 10:- صدیقہ کائنات
- 11:- تمام اہل بیت سے محبوب
- 12:- سب سے پہلے سب سے آخر
- 13:- سرکاری دو محبوب ترین شخصیات
- 14:- نکاح پر چالیس ہزار فرشتے گواہ
- 15:- اولاد سیدہ سے نسل رسول صلی اللہ علیہ وسلم چلی
- 16:- شجر رسالت کا شاخ ثمر بار
- 17:- بنو فاطمہ پر آگ حرام
- 18:- بعد وصال سب سے پہلے ملاقات
- 19:- قیامت کے دن کی سواری
- 20:- محشر کے دن منادی





1

عید شہر

منقر و کنیت



مصعب بن عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

”سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی کنیت اُم ابیہا تھی۔“

(المعجم الكبير للطبرني، ج 22 معجم النساء، ذکر سن فاطمہ و وفاتہ... الخ، رقم ۹۸۸)

مجلس تحقیق احادیث حیدرآباد





رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”فاطمہؑ میری خوشبوئے“

(السنن الکبریٰ، کتاب النکاح، باب ۴۳: الأنساب کلہا منقطعۃ یوم القیامۃ)





3

عیسائے

سیدہ کی ناراضگی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ناراضگی

حضرت مسور بن مخزومؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:  
”فاطمہ میری جان کا حصہ ہے، جس نے  
اسے ناراض کیا اس نے مجھے ناراض کیا“

(الجامع الصحيح للإمام البخاری، کتاب فضائل الصحابة، باب مناقب فاطمة علیہا السلام)

مجلس تحقیق احکامات حیدرآباد





4

عید الفطر

رضائے رب رضائے فاطمہؑ ہے

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ فاطمہؑ سے فرمایا:

”بیشک اللہ تعالیٰ تیری ناراضگی پر  
ناراض اور رضا پر راضی ہوتا ہے۔“

(المستدرک للإمام الحاکم، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب فاطمة بنت رسول الله)

مجلس تحقیق احکامات حیدر آباد





رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”فاطمہؑ میرے جگر کا ٹکڑا ہے، جو بھی اسکو  
خوش کرے گا، اس نے مجھے خوش کیا ہے۔“

(المستدرک للإمام الحاکم، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب فاطمة بنت رسول الله)





میرے ماں باپ قربان

6

عید الفطر



نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”فاطمہ میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔“

(المستدرک للإمام الحاکم، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب فاطمة بنت رسول الله، رقم الحديث 4740)

مجلس تحقیق احکامات حیدرآباد





7

پیش نمبر

جداگانہ فضیلت



حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ:

”میں نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے افضل کسی کو نہیں پایا  
سوائے ان کے بابا صلی اللہ علیہ وسلم کو۔“

(المعجم الاوسط للطبرانی، تحت حرف المیم، رقم الحدیث 2761)

مجلس تحقیق احکامات حیدرآباد





8

عید الشہر

جنت کی سرداری



حضرت حنیفہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

”فاطمہؓ جنتی عورتوں کی سرداریں۔“

(المستدرک للإمام الحاکم، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب فاطمة بنت رسول الله، رقم الحديث 4722)

مجلس تحقیق احکامات حیدرآباد





سیدۃ النساء العالمین

9

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”اے فاطمہ! کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ تم تمام

جہانوں کی اور اس امت کی عورتوں کی سر دار ہو جاؤ“

(المستدرک للإمام الحاکم، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب فاطمة بنت رسول الله)

جلسہ محفل سیدہ فاطمہؑ





عمر بن خطابؓ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا:

”فاطمہؓ کے والدین نے بابا علیؓ کے سوا میں نے

فاطمہؓ سے زیادہ سچا کائنات میں کوئی نہیں دیکھا۔“

(حلیہ اولیاء لابی نعیم، ذکر النساء الصحابیات ترجمہ ۱۳۳، فاطمہ بنت رسول اللہ)



عظیم الشان عالمی شہر بن جائے گا۔

”مجھے میرے تمام اہل بیت سے زیادہ محبوب فاطمہؑ ہے“

(مسند ابی داؤد الطیالسی، اسامہ بن زید رقم 688)





12

سب سے پہلے سب سے آخر

حضرت عثمان سے فرمایا کہ

نبی کریم ﷺ جب فرما لیں فرماتے تو اپنے اہل سے سب سے آخر میں  
جس دستی سے گفتگو فرماتے وہ حضرت فاطمہ ہوتیں اور اسطر سے واپسی پر سب  
سے پہلے اس دستی سے پاس شریف لاتے وہ بھی حضرت فاطمہ ہوتیں۔

(المسند للإمام أحمد، مسند الانصار، حدیث توبان رقم 21329)

جلسہ عقیدہ اسلام کا سہ ماہی





13

سرکاری سیدہ آلہم کی دو محبوب ترین شخصیات

حضرت عہدائیں بن سیدہ فاطمہؑ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ:

”رسول اللہ ﷺ انور کون میں سب سے زیادہ سیدہ فاطمہؑ سے

سے محبت کرتے اور مردوں میں سے سیدنا علیؑ کے ساتھ“

(المستدرک للإمام الحاکم، کتاب معرفۃ الصحابہ، باب مناقب فاطمہ بنت رسول اللہ، رقم الحدیث 4735)

جلسہ محفل سیدہ فاطمہؑ





14

نکاح پر چالیس ہزار فرشتے گواہ

رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی سے فرمایا:

”یہ جبریل ہے اس نے مجھے بھی بتایا اللہ تعالیٰ نے فاطمہؓ سے تمہاری شادی آسمانوں پر کر دی ہے اور تمہارے نکاح پر چالیس ہزار فرشتے گواہ تھے۔“

(الریاض النضر ملحق الدین الطبری، الباب الرابع فی مناقب علی، ذکر ان اللہ روجہ فاطمہ، رقم 1397)

جلسہ محفل احسانِ کلمہ





15

اولاد سیدہ سے نسل رسول صلی اللہ علیہ وسلم چلی

حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام سے اولاد ان کے بیٹے حسن و حسین سے ہوئی ہے

”ہر ماں کی اولاد اپنے باپ کی طرف منسوب ہوتی ہے جو اسے فاطمہ کی  
اولاد کے ہیں میں ہی ان کا ولی ہوں اور میں ہی ان کا نسب ہوں۔“

(المعجم الكبير للطبراني، باب الحاء، 2525 حسن بن علي، بقیہ اخبار الحسن، رقم 2632)

جلسہ تحقیق و تہجد





16

یہ شمار

شجر رسالت کا شاخ ثمر بار

حضرت مہر سے دعایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”فاطمہؑ میری شاخ ثمر بار ہے، اس کی خوشی مجھے خوش کرتی  
ہے اور اس کی ناراضگی مجھے ناراض کر دیتی ہے۔“

(مسند أحمد، أول مسند الكوفيين، حديث المسور بن مخرمة الزهري، رقم 18451)

جلسہ محفل احسانِ کلمہ





حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے ارشاد فرمایا:

”بیشک اللہ تعالیٰ تمہیں اور تمہاری اولاد کو آگ کا عذاب دینے والا نہیں۔“

(المستدرک للامام الحاکم، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب فاطمة بنت رسول الله)





سیدہ فاطمہ علیہا السلام بیان فرماتیں ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مرض وصال میں مجھ سے سرگوشی کرتے فرمایا:

”میرے اہل بیت میں سب سے پہلے تم میرے پیچھے آؤ گی۔“

(الجامع الصحيح للإمام البخاری، کتاب فضائل الصحابة، باب مناقب قرابة رسول الله ﷺ)





## حضرت بریدہؓ روایت کرتے ہیں کہ:

”حضرت معاذ بن جبلؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا آپ روز قیامت اپنی اونٹنی عضباء پر سوار ہو کر گزریں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اس براق پر سوار ہوں گا جو نیویں میں خصوصی طور پر صرف مجھے عطا ہوگا، مگر میری بیٹی فاطمہؓ میری سواری عضباء پر ہوگی۔“

(تاریخ مدینة دمشق لابن عساکر، ترجمة 974 بلال بن رباح، رقم 2653)





سیدنا علیؓ روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:  
 قیامت کے دن ایک منادی حجاب کے پیچھے سے ندا دے  
 گا اے اہل محشر لگا ہیں جھکا لو تا کہ فاطمہ بنت محمدؓ گزریں

(المستدرک للإمام الحاکم، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب فاطمة بنت رسول الله، رقم الحديث 4727)